Studybeesofficial

Where Minds Pollinate

Urdu
Grammar

رموزِاوقاف

Follow Our Socials

studybeesofficial
studybeesofficialpak
studybeesofficialpak

CamScanner

تاریخ: ____

رموزِ اوقاف:-

* **لغوی معنی:-** رموز "رمز" کی جمع ہے۔ جس کے لغوی معنی "علامت یا اشارہ" کے ہیں۔ اوقاف "وقف" کی جمع ہے۔ جس کے لغوی معنی "ٹھہراؤ، وقفہ یا الگ کی ہوئی چیز" کے ہیں۔

* **اصطلاحی تعریف:-** رموز اوقاف سے مراد وہ علامتیں ہیں جو ٹھہراؤ پیدا کرنے یا کسی تحریر میں لفظوں یا جملوں کو ایک دوسرے سے الگ کریں۔

* **رموزِ اوقاف کے فوائد:-** ان علامتوں کے استعمال

(i) سے جملے کا مفہوم سمجھ آجاتا ہے۔

(ii) جملے کو پڑھنا اور سمجھنا آسان ہو جاتا ہے۔

(iii) تحریر میں حسن پیدا ہو جاتا ہے۔

* **علامتیں:-**

(1) سکتہ ،   7) فجائیہ !

(2) وقفہ ؛   8) ندائیہ !

Studybeesofficial

CamScanner

تاریخ: ______

3- رابطہ : 9) قوسین ( )

4- ختمہ ـ 10) واوین " "

5- سوالیہ/استفہامیہ ؟ 11) خط ____

6- تفصیلیہ :- 12) علامتِ شعر ؎

13) علامتِ مصرع ع 14) علامتِ تخلص ؔ

15) علامتِ حذف ......

16- خطِ فاصل، ترچھا خط /

سکتہ، وقفہ، رابطہ

سوالیہ

(1) سکتہ : سکتہ کی علامت ، سب سے مختصر ٹھہراؤ کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

استعمال 1: ایسے الفاظ جو ایک دوسرے کا بدل ہوں وہاں علامتِ سکتہ استعمال ہوتی ہے۔

مثال:- (i) قائداعظم، بانیِ پاکستان عظیم رہنما تھے۔ (ii) حضرت امام حسینؓ، شہیدِ کربلا نے اپنی جان قربان کر دی۔

استعمال 2: ایسے الفاظ جو حرفِ عطف (و، اور) سے مربوط نہ ہوں وہاں سکتہ کی علامت استعمال ہوتی ہے

مثال:- (i) پنجاب، سندھ، بلوچستان اور خیبر پختونخوا پاکستان

491 1030

تاریخ:

2) **وقفہ ؛** جب کسی جملے میں سکتہ سے زیادہ ٹھہرنے کی ضرورت ہو وہاں وقفہ کی علامت ؛ استعمال کرتے ہیں۔

استعمال 1: جب ایک بڑے جملے میں کئی چھوٹے چھوٹے جملے آجائیں اُن کے درمیان وقفہ کی علامت استعمال ہوتی ہے۔

مثال: جب کسی معاشرے میں دولت کو قابلیت کا معیار سمجھا جائے؛ رشوت خوری کو فیشن سمجھا جائے؛ قتل و غارت اور ہوس عام ہو جائے؛ وہاں نیک آدمی کی گنجائش نہیں ہے۔

استعمال 2: جملے کے کسی ایک حصے میں تاثر پیدا کرنے کے لیے وقفہ کی علامت استعمال ہوتی ہے۔

مثال: تم آؤ گے تو ہمیں خوشی ہوگی؛ نہ آؤ گے تو صبر کر لیں گے۔

3- **رابطہ :** اگر کسی جملے میں وقفہ سے بھی زیادہ ٹھہرنے کی ضرورت ہو تو رابطہ (:) کی علامت استعمال ہوتی ہے۔

استعمال 1: حضورؐ نے فرمایا: نماز مومن کی معراج ہے۔

استعمال 2: کسی سابقہ بات کی تصدیق یا تشریح کے لیے رابطہ کی علامت استعمال ہوتی ہے۔

Studybeesofficial

CamScanner

تاریخ:

مثال: 1- میں نے تم سے کہا تھا: اگر تم نے محنت نہ کی تو فیل ہو جاؤ گے۔

4- ختمہ- ختمہ کی علامت (-) کسی جملے کے آخر میں لگائی جاتی ہے۔ اور یہ علامت ظاہر کرتی ہے کہ جملہ مکمل ہو چکا ہے:

استعمال (1) جب جملہ مکمل ہو جائے وہاں ختمہ کی علامت استعمال ہوتی ہے۔

مثال: علامہ اقبال ہمارے قومی شاعر ہیں۔

استعمال (2) انگریزی کے مخففات کے درمیان ختمہ کی علامت استعمال ہوتی ہے۔

مثال: علامہ اقبال نے گورنمنٹ کالج لاہور سے ایم۔اے کیا۔

(5) سوالیہ / استفہامیہ: سوالیہ کی علامت (؟) جملے کے آخر میں اس وقت لگائی جاتی ہے جب کسی سے سوال کرنا یا پوچھنا مقصود ہو۔

مثال:

(i) ہمارے قومی شاعر کون ہیں؟

Studybeesofficial

CamScanner

تاریخ: 8 13 24

(06) تفصیلیہ :- "تفصیلیہ" کا لفظ "تفصیل" سے بنا ہے جس کے معنی تشریح کرنا یا تفصیل سے کوئی بات بتانے کے ہیں۔ علامتِ تفصیلیہ کے بعد اسی سطر (line) میں کچھ نہیں لکھا جاتا بلکہ دوسری سطر میں لکھتے ہیں۔

استعمال (1) کسی کا قول ذکر کرنے کے لیے یہ علامت استعمال کی جاتی ہے۔

مثال: حضورؐ نے نماز کے متعلق فرمایا :-
نماز دین کا ستون ہے۔

استعمال (2) کسی فہرست کو درج کرنے کے لیے تفصیلیہ کی علامت استعمال کرتے ہیں۔

مثال: پاکستان کے صوبے یہ ہیں :-
(i) پنجاب
(ii) سندھ
(iii) بلوچستان
(iv) خیبر پختونخواہ

(07) فجائیہ ! جب یہ علامت کسی جذبے جیسے خوشی، حسرت، غم، نفرت، غصہ، حیرت کے اظہار کے لیے استعمال ہو اسے فجائیہ کہتے ہیں۔

Studybeesofficial

CS CamScanner

تاریخ: ______

مثالیں :-

واہ واہ ! کاش !

الحمدللہ ! ارے !

استعجابیہ : (تعجب / حیرت)

(08) ندائیہ ! خطاب کا لہجہ ہو یا کسی کو پکارتے وقت یہ علامت ! لگائی جاتی تو اسے ندائیہ کہتے ہیں

مثالیں :

اسلم ! یہاں آؤ

حاضرین و سامعین ! پروگرام کا آغاز ہوا چاہتا ہے

(09) قوسین ( ) : قوسین "قوس" کی جمع ہے جس کے معنی "کمان" کے ہیں۔ قوسین کی علامت ( ) کسی لفظ یا جملے کو بقیہ عبارت سے الگ اور ممتاز کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہے

استعمال (1) کسی جملے میں ایسا مختصر جملہ جس کا اصل مضمون سے کوئی تعلق نہ ہو اس کو قوسین میں لکھا جاتا ہے اور اس جملے کو جملہ معترضہ کہا جاتا ہے

Studybeesofficial

CS CamScanner

تاریخ: ______

مثالیں:- i) قائداعظم (خدا اُن پر رحمت کرے) عظیم سیاستدان تھے۔
ii) احمد کے والد (جو ڈاکٹر ہیں) پاکستان آ رہے ہیں

استعمال 2) نظم یا نثر میں اُس کے ماخذ کا حوالہ دینے کے لیے قوسین کی علامت استعمال ہوتی ہے۔

مثال:- کی محمدؐ سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں
(بانگ درا)

15) واوین " " واوین کی علامت " " کسی لفظ یا جملے کو نمایاں کرنے کے لیے الگ یا ممتاز کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

استعمال 1) کسی کا کوئی فرمان، قول، یا اقتباس کو جوں کا توں نقل کرنے کے لئے واوین کی علامت " " استعمال ہوتی ہے

مثال: حضور نے فرمایا: "نماز مومن کی معراج ہے"۔

استعمال 2) کسی لفظ کو نمایاں کرنے اور ممتاز کرنے کے لیے واوین کی علامت " " استعمال ہوتی ہے۔

مثال: "جواب شکوہ" علامہ اقبال کی نظم ہے۔

16) خط ______ خط کی علامت کسی لفظ یا جملے کو

Studybeesofficial

CS CamScanner

تاریخ:

بقیہ عبارت سے جدا کرنے کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ جس لفظ یا جملے کو جدا کرنا مقصود ہو اس کے دونوں اطراف خط کی علامت لگاتے ہیں۔ **مثالیں:-**

خدا کے ایک بندے نے ــــ رنج ہو یا راحت ــــ ہر حال میں راضی رہیں گے۔

12) خطِ فاصل، ترچھا خط /

یہ علامت / دفتری مراسلات کا حوالہ دینے کے لیے مختلف قسم کے بیانات / مراسلات میں متبادل اسماء یا افعال کے درمیان لگائی جاتی ہے۔

مثال: i) اس تحریر کی رو سے میں اقرار کرتا ہوں / کرتی ہوں۔

ii) اس ادارہ میں اپنی خدمات سرانجام دے کر ملک کی خدمت کرنا چاہتا ہوں / چاہتی ہوں۔

Studybeesofficial

CS CamScanner